بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

لَیۡسَ عَلَیۡکَ ھُدَاھُمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ط۔۔۔(البقرہ۔ ۲۷۳)

اُن کو ہدایت دینا تجھ پر فرض نہیں۔لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وحی متلو اور وحی غیر متلو کی حقیقت

عزیزم محترم عمران راجپوت صاحب مورخہ ۱۸ ستمبر ۲۰۱۴ء کی اپنی ای میل میں خاکسار کو لکھتے ہیں:۔

AoA thank you so much for sending to me Website,I did read your web in detail, i am much satisfied, what I understood,that 3,4dreams and(app ne dreams k ilawah dil ma feel kia ha k ye Allah ki wahi ha)I never denied if someone claim for Mamor min Allah,it is my firm belief that if someone is true then his jamat will spread all over the word,(wo barkat yaftah ho ga)but Janab-e-Ghaffar,You said that Allah Imformed me (basharat) that I will live(alive) untill 2028,May I ask sir is this basharat(news)by Wahi-ILham or Dream??????and my second Quation is that app ki Mamoriat aik ghair mamoli hasiat rakhti ha,,,,kia app ko be-kasrat makalamah-mukhatabah-ILham hona zarori nhi ha,baqi jab se ma na app ka dawah aur Alwasiat book ko samjah,ma khilafat-e-Ahmadiyya se bezar hua, I am again lawaris. jese kabhi None Ahmady tha,but instead of this happend AlhamduLillah I am an Ahmady.Janab-e-Ghaffar Pray for me.App k halfia bian jo app ne september2014ko deya I repect it,i am so impressed,but I wish that Ap ko khashaf ya ILham(yahni jo kan(ears) sunte hain Asa koi tajurbah hua hoo???????May Allah Bless...Upon Jamat Ahmadiyya Amin Fi Emaan Allah. thankx,,,,Khaksar Imran from Austria Europe

عزیزم محترم عمران راجپوت صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اُمید ہے آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر وعافت ہونگے ۔چند دن قبل آپکا ایک دوسرا خط موصول ہوا تھا۔آپکی نیک دعاؤں اور تمناؤں کیلئے آپکا مشکور ہوں۔اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔آپ نے خاکسار سے چند سوالات پوچھے ہیں اور علم اور حقیقت سے آگاہی کیلئے سوال پوچھنا آپکا حق اور آپکے علمی اور معقول سوالوں کا جواب دینا مجھ پر فرض ہے۔آپ اپنے مذکورہ بالا ۱۸ ستمبر ۲۰۱۴ء کے خط میں خاکسار سے چند سوالات پوچھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"Janab-e-Ghaffar,You said that Allah Imformed me(basharat)that I will live(alive) untill 2028,May I ask sir is this basharat(news)by Wahi-ILham or Dream?????"

سوال۔۔۔۔۔''جناب غفار،آپ نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے (بشارت) بتایا ہے کہ میں ۲۰۲۸ء تک زندہ رہوں گا۔جناب۔کیا

میں پوچھ سکتا ہوں کہ کیا یہ بشارت بذریعہ وحی، الہام یا خواب دی گئی تھی؟؟؟؟؟''

الجواب۔۔۔عزیزم۔آپکے سوال کا مختصر جواب یہ ہے کہ میری عمر کے متعلق مجھے ایک خواب میں ہی آگاہ فرمایا گیا تھا۔آپکے سوال کا مفصل جواب دینے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خوابوں کی حقیقت پر کچھ روشنی ڈال دی جائے۔خوابوں کے متعلق حضرت امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

''تین قسم کی خوابیں ہوتی ہیں۔ایک نفسانی، ایک شیطانی اور ایک رحمانی۔نفسانی جیسے بلی کو چھیچھڑوں کے خواب۔شیطانی وہ جس میں ڈر وحشت ہو۔رحمانی خواب خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغام ہوتی ہے اور اِس کا ثبوت صرف تجربہ ہے۔'' (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۳۲۸)

رحمانی خواب سے متعلق حضور علیہ السلام اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں مزید فرماتے ہیں۔

''رحمانی خواب اپنی شوکت اور برکت اور عظمت اور نورانیت سے خود معلوم ہو جاتی ہے۔جو چیز پاک چشمہ سے نکلی ہے وہ پاکیزگی اور خوشبو اپنے اندر رکھتی ہے۔سچی خوابیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہیں وہ ایک پیغام کی طرح ہوتی ہیں۔جن کے ساتھ پریشان خیالات کو کوئی مجموعہ نہیں ہوتا اور اپنے اندر ایک اثر ڈالنے والی قوت رکھتی ہیں۔اور دل اِنکی طرف کھینچے جاتے ہیں۔اور روح گواہی دیتی ہے کہ یہ منجانب اللہ ہے۔کیونکہ اِسکی عظمت اور شوکت ایک فولادی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتی ہے۔'' (روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۳۵۴)

اسی سلسلہ میں حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ اپنی کتاب ''الحق مباحثہ لدھیانہ'' میں فرماتے ہیں:۔

''وحی متلو کیساتھ رویائے صالحہ دی جاتی ہے جو نبی اور رسول اور محدث کیلئے ایک قسم کی وحی میں ہی داخل ہوتی ہے اور باوجود کشف کے رویا کی اس لیے ضرورت ہوتی ہے کہ تا علم استعارات کا جو رویا پر غالب ہے، وحی یاب پر کھل جائے اور علوم تعبیر میں مہارت اور تا کشف اور رویا اور وحی بباعث تعدد طرق کے ایک دوسرے پر شاہد ہوں اور اس وجہ سے نبی اللہ کمالات اور معارف یقینیہ کی طرف ترقی رکھے۔''

(روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۱۰۶)

اسی کتاب میں اس سے آگے حضورؑ وحی غیر متلو کے متعلق فرماتے ہیں۔

''وحی متلو کیساتھ ایک خفی وحی عنایت ہوتی ہے جو تفہیمات اِلٰہیہ سے نامزد ہو سکتی ہے۔یہی وحی ہے جس کو وحی غیر متلو کہتے ہیں اور متصوّفہ اس کا نام وحی خفی اور وحی دل بھی رکھتے ہیں۔اس وحی سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بعض مجملات اور اشارات وحی متلو کے منزل علیہ پر ظاہر ہوں۔سو یہ وہ تینوں چیزیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیلئے اوتیت الکتاب کیساتھ مثلہ کا مصداق ہیں۔اور ہر ایک رسول اور نبی اور محدث کو اس کی وحی کیساتھ یہ تینوں چیزیں (وحی غیر متلو اور کشوف و رویائے صالحہ وغیرہ۔ناقل) حسب مراتب اپنی اپنی حالت قرب کے دی جاتی ہیں۔''

(روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۱۰۶)

عزیزم۔وسط دسمبر ۱۹۸۳ء میں ایک دن خاکسار اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر حصول علم کیلئے دعائیں کر رہا تھا۔اس مبارک سجدہ کی حالت میں ہی روح القدس میرے شامل حال ہو گیا اور سجدہ میں ہی خاکسار کی کایا پلٹ دی گئی۔اس مبارک سجدہ کی تفصیل میری کتاب

غلام مسیح الزماں کے صفحہ ۶۱ پر موجود ہے۔ واضح رہے کہ مبارک سجدہ سے اُٹھنے والا عبدالغفار وہ عبدالغفار نہ رہا جو حصول علم کیلئے سجدہ میں گیا تھا بلکہ سجدہ میں جانے والا عبدالغفار سجدہ میں ہی تحلیل ہو کر موعود زکی غلام مسیح الزماں کا رُوپ اختیار کر چکا تھا۔ مبارک سجدہ میں جو روحانی واقعہ میرے ساتھ ہوا۔ یہ واقعہ اتنا شدید تھا کہ اس نے مجھے میری بنیادوں سے ہلا دیا۔ میں اس واقعہ کے متعلق صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ یٰسین کی آیت ۔ ۸۳ میں فرماتا ہے۔ ''إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ اُس کا معاملہ تو یہ ہے کہ جب کسی شئے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو اُسکے متعلق فرما دیتا ہے کہ ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتی ہے۔''

مجھے یقین ہے کہ سجدہ کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کے متعلق بھی کوئی ''کن'' فرما دیا تھا۔ اور میں رضائے باری تعالیٰ کے مطابق ''فیکون'' یعنی وہی کچھ ہوگیا۔ اس واقعہ کی حقیقت سمجھانے کی خاطر میں آپکے آگے اپنے پیارے نبی ﷺ کا غارِ حرا کا واقعہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کوہِ طور کا واقعہ رکھتا ہوں۔ اِن دونوں واقعات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دو برگزیدہ بندوں کو اُنکی قوموں کی اصلاح کیلئے بطور رسول چنا تھا۔ غارِ حرا کے واقعہ کی تفصیل کا آپ کو علم ہوگا اور اسکی تفصیل احادیث کی کتب میں موجود ہے۔ آنحضرت ﷺ کا یہ واقعہ اتنا شدید تھا کہ آپ ﷺ غارِ حرا سے نکل کر جب اپنے گھر تشریف لائے تو آپکا چہرہ مبارک نہ صرف اُترا ہوا تھا بلکہ آپکے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار بھی نمایاں تھے۔ کانپتے کانپتے گھر پہنچے۔ اپنی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہؓ سے فرمایا کہ مجھ پر کمبل اوڑھا دو۔ مجھ پر کمبل اوڑھا دو۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ پر کمبل اوڑھا دیا۔ تھوڑے وقت کے بعد جب آپکا خوف کچھ دور ہوا تو آپ ﷺ نے غارِ حرا کا واقعہ اپنی زوجہ محترمہ سے بیان فرماتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا کہ خدیجہ مجھے اپنے نفس کے متعلق ڈر پیدا ہوگیا ہے۔ اس مقدس بیوی نے آنحضرت ﷺ سے فرمایا۔ **كَلَّا وَاللهِ مَا يُخْزِيكَ اللهُ اَبَداً اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ**۔ حضرت خدیجہؓ نے کہا خدا کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی رسوا نہیں ہونے دے گا۔ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، کمزوروں کو اُٹھاتے ہیں، جو خوبیاں معدوم ہوچکی ہیں اِن کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مہمان نواز ہیں، ضروریات حقہ میں امداد کرتے ہیں۔

اِسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اپنے اہل وعیال کیساتھ آرہے تھے تو آپؑ نے کوہِ طور پر ایک آگ دیکھی۔ جب آپ آگ کے پاس گئے تو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو اپنا رسول بنا کر بنی اسرائیل کی رُستگاری کیلئے باغی فرعون کی طرف جانے کا حکم دیا۔ یہ واقعہ سورۃ القصص کے علاوہ قرآن کریم کی بعض دیگر سورتوں میں بھی ملتا ہے۔ تاریخ مذہب سے پتہ ملتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی رُستگاری کیلئے باغی فرعون کی طرف جانے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ تو یہ ذمہ داری اتنی عظیم اور سخت تھی کہ حضرت موسیٰؑ اسکی بدولت پریشان ہوکر دباؤ میں آگئے۔ یہ ذمہ داری سونپے جانے کے بعد کوہِ طور پر نہ آپؑ کو اپنی پگڑی کا ہوش رہا اور نہ ہی اپنے جوتوں کا وغیرہ۔

وسط دسمبر ۱۹۸۳ء میں لاہور میں احمدیہ ہوسٹل دارالحمد میں جس دن میرے ساتھ مذکوہ بالا روحانی واقعہ ہوا۔ اس روحانی واقعہ کے بعد اُس دن خاکسار کی بھی ایسی ہی حالت تھی۔ اُسی دن شام کو یا اگلے دن نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان میں اپنے کمرے میں اکیلا بیٹھا تھا

کہ میرے دل پر Virtue is God کا الہام نازل ہوا۔اس الہام کے نزول کے بعد میں کافی ڈر گیا اور کافی دہشت زدہ بھی ہو گیا۔ میں خوف سے اللہ تعالیٰ کے حضور رونے لگ گیا اور ساتھ ہی میں نے توبہ استغفار شروع کر دی۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ یہی الہام مجھ پر نازل ہوا۔اس دفعہ بوقت نزول اس میں بہت شدت تھی۔تب میں اس الہام پر ایمان لے آیا لیکن اس الہام کے بعد خوف اور ذمہ داری کے بوجھ سے میں اندر سے ٹوٹ پھوٹ گیا تھا۔اس الہام کے بعد ایک سلسلہ میرے ساتھ شروع ہو گیا کہ بیٹھتے اُٹھتے، چلتے پھرتے اور کبھی لیٹے ہوئے گاہے بگاہے بغیر میری سوچ اور فکر کے مذہب اور علم کے سلسلہ میں گہرے سربستہ رازوں کا مجھ پر انکشاف ہونا شروع ہو گیا۔اور اس طرح مجھے یقین ہو گیا کہ غائب سے کوئی ہستی مجھے پڑھا رہی ہے۔

بچپن سے ہی میں دبلا پتلا ہوں اور میری صحت ہمیشہ کمزور رہی ہے۔اس روحانی واقعہ کے بعد میں انتہائی کمزور ہو گیا اور مجھے اس قسم کے خیالات آنے شروع ہو گئے کہ اب شاید میں زیادہ دیر دنیا میں زندہ نہ رہ سکوں۔ایک طرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاکسار کو عظیم الشان خوشخبریاں مل رہی تھیں تو دوسری طرف میں دن بدن کمزور ہوتا جا رہا تھا۔حتیٰ کہ میں اپنی زندگی سے مایوس ہونا شروع ہو گیا۔دارالحمد میں انہی دنوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے تسبیح تحمید، درود شریف اور استغفار کثرت کیساتھ پڑھنے کیلئے فرمایا۔اور پھر میں نے دن رات کثرت کیساتھ اِن دعاؤں کو پڑھنا شروع کر دیا۔وسط دسمبر ۱۹۸۳ء سے لے کر ۳۱ر جنوری ۱۹۸۴ء تک میں دارالحمد کے سرونٹ (servant) کوارٹر میں دن رات اِن دعاؤں کو پڑھتا رہا اور اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی بخشش کیلئے روتا رہا۔پھر جنوری ۱۹۸۴ء کے آخر تک اِنہی دعاؤں کی برکت سے میری طبیعت سنبھلنے لگی۔ چونکہ ایم اے سے میں فارغ ہو چکا تھا۔لہٰذا ۳۱ر جنوری ۱۹۸۴ء کو میں اپنی کتابیں اور دیگر سامان سمیٹ کر واپس ربوہ اپنے گھر آ گیا۔ربوہ آ کر بھی ایک تو میں خاموش رہتا تھا اور دوسری طرف میں یہ واقعہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتا تھا۔اور یہ بھی کہ ان دنوں میں اپنی زندگی سے بہت مایوس ہو گیا۔

عزیزم۔اس تمہید کے بعد اب میں آپکے سوال کے جواب کی طرف آتا ہوں۔اِنہی حالات میں شاید مارچ یا اپریل ۱۹۸۴ء میں کسی رات کو خواب میں میرے ایک انتہائی نیک اور بزرگ واقف کار بشیر احمد چغتائی صاحب میرے سامنے ظاہر ہوتے ہیں۔یہ دراصل کوئی فرشتہ تھا جو بشیر احمد چغتائی صاحب کی تمثیل میں میرے سامنے ظاہر ہوا تھا۔میں نے اُس سے سوال کر دیا کہ میری زندگی ۸۰ سال کے قریب ہو گی۔لیکن اُس نے جواب میں مجھے صرف اتنا کہا کہ ۲۰۲۸ء۔اسکے بعد میں بیدار ہو گیا۔خواب کے بعد میں سمجھا کہ آجکل مجھ پر اپنی زندگی کے سلسلہ میں جو مایوسی چھائی ہوئی تھی۔اللہ تعالیٰ نے اس خواب میں میری اس مایوسی کو دور فرمایا ہے۔اس واقعہ کو اس وقت تک تیس سال ہو گئے ہیں۔اس عرصہ میں خاکسار پر بیماریوں کے شدید حملے بھی ہوئے ہیں۔حتیٰ کہ بعض بیماریوں کی شدت ایسی تھی کہ میں سمجھنے لگا کہ شاید آج میرا آخری دن ہے۔اور میں نے اپنے اہل وعیال کو وصیت بھی لکھ کر دے دی۔ایسی شدید بیماریوں میں بھی میرے سامنے ۲۰۲۸ء کے الفاظ آ جاتے تھے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی ایسی شدید بیماریوں میں شفاء بھی بخشی اور آج تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض کردہ کام کو بھی سرانجام دیتا چلا آ رہا ہوں۔میں درج بالا خواب کے نتیجہ میں یقین رکھتا ہوں کہ پیشگوئی مصلح موعود میں مذکورہ سارے

اَمورسرانجام دینے یعنی (اَسیروں کورُستگاری دینے، زمین کے کناروں تک شہرت پانے اورقوموں کو برکت دینے) کے بعد ہی اِنشاءاللہ تعالیٰ ۲۰۲۸ء میں میرا بزرگ وبرتر ربّ مجھے میرے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھائے گا۔وَ کَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔''

اپنے خط میں آگے آپ لکھتے ہیں۔

" my second Question is that app ki Mamoriat aik ghair mamoli hasiat rakhti ha،،،kia app ko be-kasrat makalamah-mukhatabah-ILham hona zarori nhi ha"

سوال۔۔۔''میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپکی ماموریت ایک غیر معمولی حیثیت رکھتی ہے۔۔کیا آپ کو بھی کثرت مکالمہ مخاطبہ الہام ہونا ضروری نہیں ہے۔''

الجواب۔۔۔ آپکے سوال کے جواب میں گذارش ہے کہ وحی متلولفظی وحی ہوتی ہے لیکن وحی غیر متلو میں الفاظ نازل نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مضمون دل ودماغ پر نازل ہوجاتا ہے۔اس قسم کی وحی کو وحی خفی بھی کہا جاتا ہے اوراسکی تھوڑی بہت تفصیل خاکسار حضورؑ کے حوالہ سے پہلے بیان کرچکا ہے۔اس قسم کی وحی غیر متلو یا وحی خفی کثرت کیساتھ اللہ تعالیٰ خاکسار پر نازل فرماتا رہتا ہے اوراسی کے سہارے میں اپنی مفوضہ ذمہ داریوں کو پوری کررہا ہوں۔وحی والہام تو اب میری روحانی غذا ہے۔اس روح القدس کے بغیر نہ صرف میں بلکہ کوئی بھی مامورمن اللہ اپنی ذمہ داریوں کوکما حقہ پورا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔اپنے خط کے آخر میں آپ لکھتے ہیں:۔

" I wish that Ap ko khashaf ya ILham (yahni jo kan (ears) sunte hain Asa koi tajurbah hua hoo????"

سوال۔۔۔''میری خواہش ہے کہ آپ کو کشف یا الہام یعنی جو کان سنتے ہیں۔ایسا کوئی تجربہ ہوا ہو؟؟؟؟''

الجواب۔خاکسار جواب میں آپکے آگے ایسے تجربوں کی تین مثالیں پیش کرتا ہے۔میرے دعویٰ سے بہت پہلے غالباً ۱۹۷۹ء کی بات ہے کہ ایک دفعہ میں رات کو اپنی تعلیم اوراپنے ذریعہ معاش کے سلسلہ میں پریشانی کی حالت میں سوگیا۔رات کو ایک خواب دیکھتا ہوں۔

''خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ربوہ میں ہوں۔فیکٹری اِیریا سے رحمت بازار کی طرف سڑک پر جارہا ہوں۔میرے دونوں بھائی عبدالسلام اورعبدالستار میرے ساتھ ہیں۔وہ مجھے کہتے ہیں کہ تم پولیس میں اے ایس آئی بھرتی ہوجاؤ کیونکہ ہمارے پاس ایک سفارش ہے لیکن میں اُنہیں کہتا جارہا تھا کہ نہیں بھائی میں پولیس میں نوکری نہیں کروں گا۔کیونکہ پولیس میں رشوت لیتے ہیں۔میرے بھائی بار بار مجھے پولیس میں نوکری کرنے کیلئے کہہ رہے تھے اور میں بار بار اُنہیں یہ کہہ کر کہ پولیس میں رشوت لیتے ہیں۔پولیس میں نوکری کرنے سے اِنکار کرتا رہا۔چلتے چلتے ہم رحمت بازار تک پہنچ گئے۔یہاں میں دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک پولیس کا سپاہی کھڑا ہے وہ مجھے پیشہ وارانہ انداز میں سلام کرتا ہے۔جب میں اُس کی ٹوپی کی طرف دیکھتا ہوں تو اُس کی ٹوپی پر چاند ستارے میں لکھا ہوا تھا۔وَاللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ۔اوریہیں پر میری آنکھ کھل گئی۔بہرحال اس خواب سے مجھے بہت تسلی ہوئی اور میرا تعلیم اور معاش کے سلسلہ میں جوغم تھا وہ سارا غم دور ہوگیا۔''اسکے بعد آج تک مجھے کسی قسم کی معاش کی پریشانی لاحق نہیں ہوئی ہے۔''وَاللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ'' کے الفاظ وحی متلو کی مثال ہیں۔یہی وحی سورۃ الجمعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بھی نازل ہوئی تھی۔

(۲) غالباً اپریل ۱۹۸۴ء میں میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا جس کی تفصیل لکھنا ضروری نہیں۔اس واقعہ کے نتیجہ میں مجھے اِنتہائی دکھ ہوا اور مجھے اپنے نفس کے متعلق بہت ڈر پیدا ہوگیا۔ مجھے یہ فکر دامن گیر ہوگئی کہ کہیں یہ سب کچھ میرے نفس کی طرف سے تو نہیں ہو رہا؟ میرا سارا دن کرب میں گزرا اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہا کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے اپنے نفس کے متعلق ڈر پیدا ہوگیا ہے۔کہیں یہ سب کچھ میرے نفس کی کارستانی نہ ہو؟ عشاء کی نماز کے بعد سب گھر والے سو گئے لیکن مجھے دکھ اور بے قراری کی بدولت نیند نہیں آ رہی تھی۔

میں اپنی چارپائی پر بیٹھا تھا۔میری ایک ٹانگ چارپائی کے نیچے تھی اور دوسری اوپر۔اور میری اللہ تعالیٰ سے یہ فریاد تھی کہ اے اللہ تعالیٰ غلام مسیح الزماں کی خبر اور عطیۃ المجیب کی خبر کہیں میرے نفس کی طرف سے تو نہیں ہے؟ اچانک میں دیکھتا ہوں کہ میری زبان میرے قابو سے باہر ہے اور اُس نے یہ الفاظ لَا رَیْبَ فِیْہِ تیز تیز دہرانا شروع کر دیئے۔ایک منٹ یا غالباً ڈیڑھ منٹ یہ عمل جاری رہا اور ساتھ ساتھ زبان کانپتی بھی جا رہی تھی۔ پھر آہستہ آہستہ زبان نارمل ہوگئی۔اِس واقعہ کے دوران میں نے مشاہدہ کیا کہ میری زبان میرے قابو سے باہر ہے اور وہ خود بخود ایک فقرہ دہراتی جا رہی ہے۔جب یہ واقعہ ختم ہوا تو پھر مجھے پتہ چلا کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تسلی تھی کہ تو ان باتوں میں شک نہ کر۔ یہ باتیں سچی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔اِسکے بعد میرے سارے دن کی گھبراہٹ اور بے قراری دور ہوگئی اور ایک قسم کی سکینت مجھ پر نازل ہوئی اور میں بے حد خوش ہوگیا۔ لَا رَیْبَ فِیْہِ کے الفاظ بھی قرآن کریم کی وحی ہے اور یہ سورۃ البقرہ کی ابتدائی آیات میں نازل ہوئے تھے۔اور یہی الفاظ خاکسار کی زبان پر بھی نازل ہوگئے۔

(۳) جرمنی کیل میں ہی ۱۹۹۸ء یا ۱۹۹۹ء کی بات ہے۔رات کو میں اس فکر اور غم میں سویا کہ یہ سارا ماجرا جس کو میں اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتا ہوں۔کہیں یہ کوئی میرے نفس کا بہکاوا تو نہیں ہے؟ رات کو خواب میں ایک فرشتہ میرے سامنے کھڑے ہو کر میرے منہ میں ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ کے الفاظ پھونکتا ہے۔یہ الفاظ میرے منہ میں پھرنے لگے اور اِنکی وجہ سے میرے منہ میں کچھ بے چینی سی پیدا ہوگئی۔اسی بے چینی میں میری آنکھ کھل گئی۔میرے بیدار ہونے کے بعد بھی یہ الفاظ میرے منہ میں پھر رہے تھے۔اور اِن الفاظ کی وجہ سے مجھے کچھ الجھن سی محسوس ہو رہی تھی۔میں اُٹھ کر باتھ روم میں گیا۔لیکن یہ الفاظ میرے منہ میں بدستور پھرتے رہے۔واپس آ کر میں چارپائی پر لیٹ گیا لیکن یہ الفاظ کافی دیر تک میرے منہ میں پھرتے رہے۔اور پھر آہستہ آہستہ یہ الفاظ میرے منہ سے نکل گئے۔جب یہ الفاظ میرے منہ سے نکلے تب مجھے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ تسلی دی ہے کہ تو فکر نہ کر۔یہ تیرے ربّ کا فضل ہے۔ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ کے الفاظ بھی قرآن کریم کی وحی متلو ہیں اور یہ الفاظ سورۃ النمل میں نازل ہوئے تھے۔میں نے آپکے سوال کے جواب میں اور آپکی خواہش کے مطابق یہ چند مثالیں آپکے آگے بیان کی ہیں۔بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے جس کے سہارے میں دنیا میں زندہ ہوں اور اپنے روحانی باپ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی برکتوں اور اپنی روحانی ماں (محمدی مریم) حضرت امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کی قبولیت اور روحانی توجہ کیلئے اُن کا بے انتہا شکر گزار ہوں۔ ؎

اِبتدا سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے　　گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیر خوار

کام جو کرتے ہیں تیری راہ میں پاتے ہیں جزا　　مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار
تیرے کاموں سے مجھے حیرت ہے، اے میرے کریم　　کس عمل پر مجھ کو دی ہے خلعت قرب وجوار
یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند　　ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گذار
میں بھی ہوں تیرے نشانوں سے جہاں میں اک نشاں　　جس کو تو نے کر دیا ہے قوم و دیں کا افتخار
لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول　　میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگاہ میں بار

آپ اپنے خط میں لکھتے ہیں:۔

" baqi jab se ma na app ka dawah aur Alwasiat book ko samjah,ma khilafat-e-Ahmadiyya se bezar hua, I am again lawaris. jese kabhi None Ahmady tha,but instead of this happend AlhamduLillah I am an Ahmady. Janab-e-Ghaffar Pray for me."

''باقی جب سے میں نے آپکا دعویٰ اور الوصیت رسالہ کو سمجھا، میں خلافت احمدیہ سے بیزار ہوا، میں پھر سے لاوارث ہوں۔ جیسے کبھی غیر احمدی تھا لیکن اِسکے برخلاف یہ ہوا ہے کہ الحمدللہ میں ایک احمدی ہوں۔ جنابِ غفار میرے لیے دعا کیجئے۔''

عزیزم۔ حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کی جماعت میں آپکے بعد نام نہاد خلیفوں اور مولویوں نے ایمان اور عقیدہ کے حوالہ سے بہت ساری خرابیاں اور بدعتیں پیدا کر دی ہیں۔ اِن لوگوں نے حصول دنیا کیلئے حضرت بانئے جماعت کے مشن کو ایک کاروبار (business) کا رنگ دے لیا ہے۔ اب جب میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اِنکی غلطیوں کی اصلاح کر رہا ہوں تو مظلوم احمدی بیچارے جن کا اپنے خلیفوں اور اپنے مولویوں پر اندھا اعتقاد تھا۔ وہ بیچارے بہت پریشان ہیں۔ اب کبھی کبھی میرے دل میں بھی یہ ڈر پیدا ہوتا ہے کہ کہیں یہ مظلوم احمدی مذہب سے بیزار ہو کر دین مصطفٰے ﷺ سے ہی دور نہ ہو جائیں۔ کیونکہ جو دنیا پرست لوگ مذہب کو دنیا کمانے کا ذریعہ بناتے ہیں اُنہیں دیکھ کر بالآخر لوگ دہریے ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ حضورؑ فرماتے ہیں۔

''بعض لوگ تو کھلے طور پر طالب دنیا ہیں اور اُنکی ساری کوششیں اور تگ و دو دنیا تک محدود ہے۔ لیکن بعض ہیں تو اسی مردار دنیا کے طلب گار۔ مگر وہ اس پر دین کی چادر ڈالتے ہیں۔ جب اس چادر کو اُٹھایا جاوے تو وہی نجاست اور بدبو موجود ہے۔ یہ گروہ پہلے گروہ کی نسبت زیادہ خطرناک اور نقصان رساں ہے۔ اکثر لوگ جب ان دینداروں کی حالت کو دیکھتے ہیں تو وہ دہریئے ہو جاتے ہیں۔'' (ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۴۱)

عزیزم۔ بہت خوشی کی بات ہے کہ آپ میرے دعویٰ کے بعد اور رسالہ الوصیت کی حقیقت کو سمجھ کر احمدیت سے دور نہیں ہوئے بلکہ الحمدللہ آپ مخلص احمدی ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ پیدائشی احمدی نہیں ہیں۔ پیدائشی احمدیوں کو نسل در نسل برین واشنگ کر کے اس طرح لکیروں کے فقیر بنا دیا گیا ہے کہ اب حق کھلنے پر بھی وہ بیچارے سوچ رہے ہیں کہ ؎

آشیاں جل گیا گلستاں لٹ گیا　　ہم قفس سے نکل کر کدھر جائیں گے

اتنے مانوس صیاد سے ہوگئے اب رہائی ملے گی تو مرجائیں گے

آپ سے درخواست ہے کہ اس وقت دنیا میں حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کا روحانی وارث موعود زکی غلام مسیح الزماں (مسیح عیسیٰ ابن مریم) موجود ہے تو پھر آپ لاوارث کیوں ہیں؟؟؟ آپ تحقیق جاری رکھیں اور دعا بھی کرتے رہیں اور میں بھی آپ کیلئے دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ آپکی صرطِ مستقیم کی طرف راہنمائی فرمائے اور اس طرح آپ کو بھی انشاء اللہ تعالیٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں کے مومنوں کی جماعت میں شامل ہونے کا اعزاز نصیب ہوجائے گا۔آمین۔آپ نے اپنا فون نمبر بھی لکھا ہے۔فون نمبر دینے کیلئے بھی آپکا شکریہ۔جماعت احمدیہ جرمنی کے امیر یا کوئی اور دوست آپ سے فون پر ضرور رابطہ کریں گے۔اگر آپکا کوئی اور سوال ہوا تو وہ بھی اپنی تسلی کیلئے پوچھئے۔اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور دین اور دنیا کی نعمتوں میں سے بھی ایک وافر حصہ آپ کو عطا فرمائے آمین۔والسلام۔

خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

۲۴ ستمبر ۲۰۱۴ء

عزیزم محترم عمران لطیف صاحب اپنے سوالات کے جواب پڑھ کر خاکسار کو اپنی ۲۹ ستمبر ۲۰۱۴ء کی ای میل میں جواباً لکھتے ہیں۔

Aslamoalecom Rh...Br...Thank You so much Hazur for replying.JazakAllah.App Ki khhari aur dalil se pur&pakeeza batian jo holly Quran&promissed Massaih"a s" k refrences k heeroon se mazayan hain ,ye aik buht nayab khazana jo Allah ki taraf se hai,SubhanAllah.ma na sultani aur munir ahmad Azam sahiban ki bi tehrirat study ki hain,aur app ne un ko buht pak dalail se shakist de ha,aur phir(khaleefah 4rth) se app ki dawat-e-haq ka waqehiya,app k dawah k tamam saboot and dalail muje berhaq lagay, ye hi truthness ka saboot hota ha,iss k ilwah ma kia talab kroon,ma na jab 2006ma hazrat Massieh a s ko qabool kia tha tub only App a s ki pic aur sath app ki tehrir dekhi(mta TV) aur kuchh ghalat kehtay kehtay chup ho giya k ho sakta ha ye bazurg mamor min Allah ho,us k bahd Allah ne muje convertion to ahmadiyya ka sharaf bakhash deya, ma ne aik nazarah bi dekha jo yaqeenan ahmadiyat ki sachai ka aik nishan tha,subhanAllah.us k bahd jamat austria ma ahbab se gali galoch aur toun tarak wali zaban,lari jakray akhrajoon ki mar dar ki waja se ma buht kam kam jamat ma jata tha aur dukh bi hota tha k Hazrat a s ki jamat aur kia wajah k asa mahool jamat ma ha,ye tu Ilahi jamat ha ???? aur 2009se ma safar bi ker sakta tha but bawajood koshahs se khaleefah 5th se mulaqat bi nhi hui,ab patah chala ha k kia mahmala ha kiyoon nhi hui,,,,ma apni baat ko sametate hue,ajj Allah ko hazir-w-nazir samjatay hue aur app ki website ka kaii dinoo se ghantoo tuk study k bahd ma app ko apna Ameer&Mamor min Allah 15sadi qabool kerta hoon,AlhaumduLillah.Hazur in dinoo ma jobless hoon i mean that time bi ha

ma chahta hoon k ma Kiel Germany aoon aur Hazor app k dast-e-Mubarak pa Bait-e-pak ka sharaf hasil ker skoon,Amin.iss k lehe Hazur ma app k jawab aur hukam ka muntazir hoon.fi Emaan Allah ,Wasalam khaksar Imran latif.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔۔۔جواب کیلئے حضور بہت شکریہ۔جزاک اللہ۔آپکی کھری اور دلائل سے پُراور پاکیزہ باتیں جومکمل طور پر قرآن اور مسیح موعودؑ کے حوالوں کے ہیروں سے مزین ہیں۔یہ ایک بہت نایاب خزانہ جو اللہ کی طرف سے ہے۔سبحان اللہ۔میں نے سلطانی اور منیر اعظم صاحبان کی بھی تحریرات کا مطالعہ کیا ہے اور آپ نے اُن کو پاک دلائل سے شکست دی ہے۔اور پھر (خلیفہ چہارم) سے آپکی دعوتِ حق کا واقعہ۔آپکے دعویٰ کے تمام ثبوت اور دلائل مجھے برحق لگے۔یہ ہی سچائی کا ثبوت ہوتا ہے۔اسکے علاوہ میں کیا طلب کروں۔میں نے جب ۲۰۰۶ء میں حضرت مسیح علیہ السلام کو قبول کیا تھا تب صرف آپؑ کی تصویر اور ساتھ آپکی تحریر دیکھی (ایم ٹی اے۔ٹی وی) اور کچھ غلط کہتے کہتے چپ ہوگیا کہ ہوسکتا ہے یہ بزرگ مامور من اللہ ہو۔اُسکے بعد اللہ نے مجھے احمدیت قبول کرنے کا شرف بخش دیا۔میں نے ایک نظارہ بھی دیکھا جو یقیناً احمدیت کی سچائی کا نشان تھا،سبحان اللہ۔اُسکے بعد جماعت آسٹریا میں احباب سے گالی گلوچ اور توں تڑک والی زبان،لڑائی جھگڑے اَخراجوں کی مار دھاڑ کی وجہ سے میں بہت کم کم جماعت میں جاتا تھا اور دکھ بھی ہوتا تھا کہ حضرتؑ کی جماعت اور کیا وجہ کہ ایسا ماحول جماعت میں ہے۔یہ تو الٰہی جماعت ہے؟؟؟؟اور ۲۰۰۹ء میں سفر بھی کرسکتا تھا لیکن باوجود کوشش سے خلیفہ پنجم سے ملاقات بھی نہیں ہوئی۔اب پتہ چلا ہے کہ کیا معاملہ ہے۔کیوں نہیں ہوئی۔۔۔میں اپنی بات کو سمیٹتے ہوئے آج اللہ کو حاضر وناظر سمجھتے ہوئے اور آپکی ویب سائٹ کا کئی دنوں سے گھنٹوں تک مطالعہ کے بعد میں آپ کو اپنا امیر اور مامور من اللہ پندرھویں صدی قبول کرتا ہوں۔الحمدللہ۔حضور اِن دنوں میں بے روزگار ہوں۔میرا مطلب ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ میں کیل جرمنی آؤں اور حضور آپکے دستِ مبارک پہ بیعت پاک کا شرف حاصل کرسکوں۔آمین۔اِس کیلئے حضور میں آپکے جواب اور حکم کا منتظر ہوں۔فی اَمان اللہ۔والسلام

خاکسار عمران لطیف

قارئین کرام۔۔عیدالاضحیٰ کے ایک دن پہلے بروز اتوار مورخہ ۵/اکتوبر ۲۰۱۴ء کو عزیزم محترم عمران لطیف صاحب کیل جرمنی خاکسار کے پاس تشریف لائے۔اگلے دن خاکسار کیساتھ نماز عیدالاضحیٰ پڑھی اور نماز عید کے بعد خاکسار کے ہاتھ پر دستی بیعت کرکے جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شمولیت کی سعادت اور اعزاز پایا۔میں دعا گو ہوں کہ عزیزم محترم عمران لطیف صاحب کی یہ بیعت اُن کیلئے اور اُنکے تمام عزیزوں اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند سب کیلئے مبارک کرے آمین۔والسلام۔۔۔خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔کیل،جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

۱۴/اکتوبر ۲۰۱۴ء

☆☆☆☆☆☆☆☆